وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ

تسہیل الصرف

حصہ دوم

مؤلف

حضرت مولانا قاری صدیق احمد صاحب مدظلہ

ناظم وبانی جامعہ عربیہ ہتورا ضلع باندہ، یوپی

ناشر:

۲۴۷۵۵۴

مکتبہ حبیبیہ دیوبند، یوپی

نام کتاب ———— تسہیل الصرف حصہ دوم
طباعت ————
کتابت ———— الیاس لکھنؤ
ناشر —— مولانا قاری محمد علاؤ الدین قاسمی استاذ وقف دار العلوم دیوبند

○ ملنے کے پتے

مکتبہ رحمانیہ ——— ہتھورا، باندہ

مکتبہ اسلامیہ بک ڈپو، طلاق محل کانپور

مکتبہ الفرقان، نیا گاؤں مغربی لکھنؤ

مکتبہ ندوۃ العلماء ——— لکھنؤ

مکتبہ رشیدیہ سہارنپور

کتب خانہ قاسمیہ جہان آباد، فتح پور

بسم اللہ الرحمن الرحیم
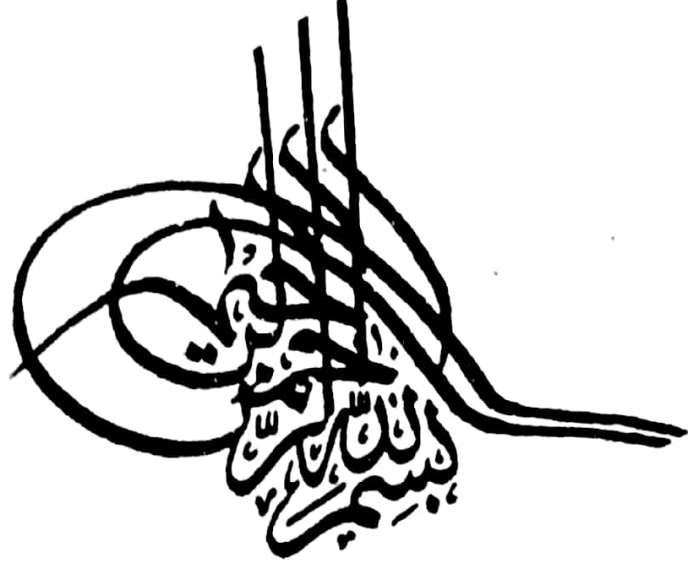
تسہیل الصرف

چند ضروری باتیں

کلمہ کی تین قسمیں ہیں: فعل ۔ اسم ۔ حرف۔

فِعل میں گردان زیادہ ہوتی ہے، اِسم میں اس سے کم، حَرف میں بالکل نہیں ہوتی۔

حَرفِ اَصلِی وہ حرف ہے جو کلمہ کے تمام حالات میں پایا جائے۔

حَرفِ زائد وہ حرف ہے جو کلمہ کے تمام حالات میں نہ پایا جائے۔

مُجَرّد وہ کلمہ ہے جس کے تمام حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو۔

مَزِیدْ فِیہ وہ کلمہ ہے جس میں حروف اصلی کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو۔

اِسم اور فِعل میں سے کوئی بھی ایسا نہیں ہے جس میں حروف اصلی تین سے کم ہوں جہاں حرف کم ہوتے ہیں، وہاں کوئی حرف محذوف ہوتا ہے، جیسے اَبٌ کہ اصل میں اَبَوٌ تھا۔ اَخٌ کہ اصل میں اَخَوٌ تھا۔ کُل کہ اصل میں اُؤْکُلْ تھا۔ قِ کہ اصل میں اِوْقِیْ تھا ——— ان مثالوں میں جو حرف محذوف ہے

اس کی وجہ آئندہ آپ کو معلوم ہوگی۔

اِسم میں اصلی حروف پانچ تک ہوتے ہیں اور کل حروف سات تک ہو سکتے ہیں۔

اِسم ثلاثی میں چونکہ تین حروف اصلی ہوتے ہیں اس لئے اس میں چار حرف تک زائد ہو سکتے ہیں۔

رُباعی میں چار حرف اصلی ہوتے ہیں، اس لئے اس میں تین حرف زائد ہو سکتے ہیں

خماسی میں پانچ حرف اصلی ہوتے ہیں، اس لئے اس میں دو حرف زائد ہو سکتے ہیں

فِعل میں اصلی حرف چار تک ہو سکتے ہیں اور کل حرف چھ تک ہوتے ہیں۔

فِعل ثلاثی میں تین حروف اصلی ہوتے ہیں اس لئے اس میں تین حرف تک زیادتی ہو سکتی ہے۔

اور فعل رُباعی میں چار حروف اصلی ہوتے ہیں، اس لئے اس میں دو حرف تک زیادتی ہو سکتی ہے

سوالات

۱. کلمہ کی کتنی قسمیں ہیں؟ اور ان میں گردان کے اعتبار سے کیا فرق ہے؟

۲. حرفِ اصلی اور حرفِ زائد کا کیا مطلب ہے؟

۳. مجرّد اور مزید کی تعریف کیجئے۔؟

۴. اسم اور فعل میں کم از کم کتنے حروف ہوتے ہیں؟

۵. اَبٌ۔ اَخٌ۔ کُلٌ اصل میں کیا تھے؟

اِسمُ کے اقسامُ

جَاننا چاہیئے کہ اِسُم کی تین قسمیں ہیں: ثُلاثی۔ رُبَاعی۔ خُماسِی۔

پھر ان میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں: مجرّد ۔ اور مَزید فیہ۔

اس طرح سے اسم کی چھ قسمیں ہوئیں:

۱۔ ثلاثی مجرّد جس میں تین حرف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو جیسے فَلسٌ۔ فَرسٌ۔

۲۔ ثلاثی مزید جس میں تین حرف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے زَمَانٌ۔

۳۔ رباعی مجرّد جس میں چار حرف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے جَعفَرٌ دِرْھَمٌ۔

۴۔ رباعی مَزید جس میں چار حرف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو — جیسے قِندِیلٌ۔

۵۔ خماسی مجرّد جس میں پانچ حرف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو — جیسے سَفَرجَلٌ۔ (بہی)

۶۔ خماسی مزید جس میں پانچ حرف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو — جیسے خَنْدَرِیسٌ۔ (پرانی شراب)

اِسم کا تفصیلی بیان
صرف کی
بڑی کتابوں میں آئیگا

فِعل کے اَقسَام

فِعل کی دو قسمیں ہیں: ثُلاثی۔ رُباعی۔ ـــــ فعل خماسی نہیں ہوتا۔

ثُلاثی اور رُباعی میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں: مجرّد اور مزید فیہ

اِس طرح سے فعل کی چار قسمیں ہوئیں: ثلاثی مجرّد[1]۔ ثلاثی مزید[2]۔ رُباعی مجرّد[3]۔ رُباعی مزید[4]

ہر ایک کی تعریف اور مثالیں لکھی جاتی ہیں:

۱۔ فِعل ثلاثی مجرّد: ایسا فعل ہے جسمیں تین حرف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو جیسے نَصَرَ۔ دَخَلَ

۲۔ فِعل ثلاثی مزید: ایسا فِعل ہے جس میں تین حرف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے اَخْرَجَ اَکْرَمَ ـــــ ان میں ہمزہ زائد ہے۔

۳۔ فِعل رُباعی مجرّد: ایسا فعل ہے جس میں چار حرف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو جیسے بَعْثَرَ۔ دَحْرَجَ

۴۔ فِعل رُباعی مزید: ایسا فعل ہے جس میں چار حرف اصلی ہوں، اور کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے تَدَحْرَجَ ـــــ اس میں تا زائد ہے۔

سوالات

۱۔ اِسم اور فِعل کی حروف کے اصلی اور زائد ہونے کے اعتبار سے کتنی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف معہ مثال بیان کیجیے۔

۲۔ فِعل خماسی ہوتا ہے یا نہیں؟

۳۔ امثلۂ ذیل میں اسم اور فعل کی قسم متعین کیجیے:

عَضُدٌ۔ حِبْرٌ۔ قُفْلٌ ـــــــــ خَرَجَ۔ دَخَلَ۔ نَصَرَ

جَعْفَرٌ۔ دِرْهَمٌ۔ زِبْرِجٌ ـــــــــ بَعْثَرَ۔ دَحْرَجَ

رُمَّانٌ۔ قِنْدِيْلٌ ـــــــــ اِجْتَنَبَ۔ اِسْتَنْصَرَ

سَفَرْجَلٌ خَنْدَرِيْسٌ

فعلِ ثلاثی مجرّد کا بیان

یہ تو آپ پڑھ چکے ہیں کہ فعل ثلاثی مجرّد ایسے فعل کو کہتے ہیں کہ جس میں تین حرف اصلی کے علاوہ کوئی حرف زائد نہ ہو، اب یہ سمجھئے کہ فعل ثلاثی مجرّد میں ماضی کے تین وزن ہیں:

۱۔	فَعَلَ	عین کلمہ کے فتحہ کے ساتھ
۲	فَعِلَ	عین کلمہ کے کسرہ کے ساتھ
۳۔	فَعُلَ	عین کلمہ کے ضمہ کے ساتھ

○ فَعَلَ بفتح العین کے تین مضارع ہیں:

۱۔	یَفْعَلُ	عین کلمہ کے فتحہ کے ساتھ جیسے:	یَفْتَحُ
۲۔	یَفْعِلُ	عین کلمہ کے کسرہ کے ساتھ جیسے:	یَضْرِبُ
۳۔	یَفْعُلُ	عین کلمہ کے ضمہ کے ساتھ جیسے:	یَنْصُرُ

○ فَعِلَ بکسر العین کے دو مضارع ہیں:

۱۔	یَفْعِلُ	عین کلمہ کے کسرہ کے ساتھ جیسے:	یَحْسِبُ
۲۔	یَفْعَلُ	عین کلمہ کے فتحہ کے ساتھ جیسے:	یَسْمَعُ

○ فَعُلَ بضم العین کا صرف ایک مضارع ہے:

۱۔	یَفْعُلُ	عین کلمہ کے ضمہ کے ساتھ جیسے:	یَکْرُمُ

اس اعتبار سے فعل ثلاثی مجرّد کے چھ باب ہیں:

فَعَلَ يَفْعُلُ	جیسے	نَصَرَ يَنْصُرُ
فَعَلَ يَفْعِلُ	〃	ضَرَبَ يَضْرِبُ
فَعِلَ يَفْعَلُ	〃	سَمِعَ يَسْمَعُ
فَعَلَ يَفْعَلُ	〃	فَتَحَ يَفْتَحُ
فَعِلَ يَفْعِلُ	〃	حَسِبَ يَحْسِبُ
فَعُلَ يَفْعُلُ	〃	كَرُمَ يَكْرُمُ

ان میں نَصَرَ يَنْصُرُ. ضَرَبَ يَضْرِبُ. سَمِعَ يَسْمَعُ یہ تین باب ایسے ہیں کہ جن میں ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت مختلف ہے.

اور فَتَحَ يَفْتَحُ. حَسِبَ يَحْسِبُ. كَرُمَ يَكْرُمُ یہ تین باب ایسے ہیں کہ جن میں ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت یکساں ہے.

مَاضِی اور مُضَارِع کے عین کلمہ کی حرکت کے اختلاف کی وجہ سے مختلف وزن بنتے ہیں جن کو **بَاب** کہا جاتا ہے.

بعض صرفیوں نے ثلاثی مجرّد کے آٹھ **بَاب** بیان کئے ہیں، چھ باب تو یہی ہیں، اور مزید دو باب یہ ہیں:

۱۔ فَعُلَ بضم العین ۔ يَفْعَلُ بفتح العین جیسے كَادَ يَكَادُ ،۔ كَادَ کی اصل كَوُدَ اور يَكَادُ کی اصل يَكْوَدُ ہے۔ تفصیل تیسرے حصہ میں آپ پڑھیں گے۔

فعِلَ بکسر العین یَفعُلُ بضم العین، جیسے فَضِلَ یَفضُلُ۔

ان آٹھ بابوں میں سے پانچ مُطَّرِد ہیں اور تین شاذ ہیں، جن کا استعمال زیادہ ہے ان کو مطّرد کہتے ہیں اور جن کا استعمال کم ہے ان کو شاذ کہتے ہیں۔

صرفی حضرات اَفعالِ مُتَصرِّفَہ اور اَسماءِ مُشتقّہ کے قواعد اور مشق کے لئے ہر ایک کا شروع والا صیغہ لے کر گردان کراتے ہیں، اس کا ان کی اصطلاح میں صرفِ صغیر ہے۔

اب آٹھوں باب کی صَرفِ صَغیر یاد کیجئے، پہلے مطّرد کا بیان کیا جائے گا، پھر شاذ کا۔ صرفِ صغیر میں ترتیب یہ ہے:

صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معروف[۱] و مُضارع معروف[۲] مصدر[۳] اسم فاعل[۴]

صیغہ واحد مذکر غائب ماضی مجہول[۵] و مُضارع مجہول[۶] مصدر اسم مفعول[۸] امر[۹] نہی[۱۰]

ظرف[۱۱] اِسم آلہ[۱۲] اِسم تفضیل[۱۳] مذکر و مؤنث[۱۴]۔

معروف اور مجہول کے صیغوں کے بعد مصدر کا لفظ یکساں رہتا ہے البتہ معنی میں فرق ہوتا ہے جیسے ضرب کے معنی معروف کے صیغوں کے بعد مارنا ہے اور مجہول کے صیغوں کے بعد مارا جانا ہے۔

سوالات

۱۔ ثلاثی مجرّد کس کو کہتے ہیں؟ اس کی ماضی کے کتنے اوزان ہیں؟

۲۔ فَعَلَ۔ فَعِلَ۔ فَعُلَ کا مضارع بیان کیجئے۔

۳۔ ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کے اعتبار سے ثلاثی مجرد کے کتنے باب ہیں؟ بعض صرفیوں نے کتنے باب کا اضافہ کیا ہے؟ ان میں کتنے مطّرد ہیں اور کتنے شاذ ہیں۔

۴۔ مطّرد اور شاذ کا کیا مطلب ہے؟ ۵۔ صرفِ صغیر کی ترتیب کیا ہے؟

فعلِ ثلاثی مجرّد مطّرد

کے

پانچ ابواب کا بیان

بابِ اوّل

فعَلَ یفعُلُ ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں عین کلمہ مضموم — جیسے
نَصَرَ یَنْصُرُ۔ مصدر اَلنَّصْرُ وَالنُّصْرَۃُ (مدد کرنا)

صرفِ صغیر

نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا فھو نَاصِرٌ وَنُصِرَ یُنْصَرُ
نَصْرًا فھو مَنْصُوْرٌ الامرمنہ اُنْصُرْ
وَالنّھی عنہ لَاتَنْصُرْ، اَلظّرفُ منہُ مَنْصَرٌ
وَالْاٰلۃُ منہُ مِنْصَرٌ، اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ منہُ
اَنْصَرُ وَالْمُؤنّثُ منہُ نُصْرٰی

مصادر

اَلطَّلَبُ (ڈھونڈھنا) ۲ — اَلْقَتْلُ (مارڈالنا) ۳ —
اَلدُّخُوْلُ (داخل ہونا) ۴ — اَلْخُرُوْجُ (نکلنا) — ان سب کی گردان

نصَرَ یَنصُرُ کی طرح ہے۔

اِن میں سے کسی دو مَصدر سے صرف کبیر

باقی مَصَادِر سے صَرفِ صغیر بیان کیجئے

○ بَابُ دومُ ○

فَعَلَ یَفعِلُ ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں عین کلمہ مکسُور، جیسے ضَرَبَ یَضرِبُ، مصدر اَلضَّرْبُ (مارنا)

صَرفِ صغیر

ضَرَبَ یَضرِبُ ضَرْبًا فَھُوَ ضَارِبٌ

وَضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا فَھُوَ مَضرُوبٌ

اَلْاَمْرُ مِنْہُ اِضْرِبْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَاتَضْرِبْ

اَلظَّرْفُ مِنْہُ مَضْرِبٌ، وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ مِضْرَبٌ

اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ مِنْہُ اَضْرَبُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ ضُرْبٰی

مصَادر

۱ ـــــ اَلجُلُوْسُ (بیٹھنا) ۲ ـــــ اَلکِذْبُ (جھوٹ بولنا) ۳ ـــــ اَلغَسْلُ (دھونا) ۴ ـــــ اَلْغَضَبُ (غصّہ ہونا) ان سب کی گردان ضَرَبَ یَضْرِبُ کی طرح ہے۔

اِن میں سے دو مَصدروں سے صَرفِ کبیر

باقی مَصَادر سے صَرفِ صغیر بیان کیجئے؛

بَابُ سومُ

فَعِلَ یَفْعَلُ، ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں عین کلمہ مفتوح، جیسے سَمِعَ یَسْمَعُ مصدر اَلسَّمْعُ (سُننا)

صَرفِ صغیر

سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا فَھُوَ سَامِعٌ وَسُمِعَ
یُسْمَعُ سَمْعًا فَھُوَ مَسْمُوْعٌ اَلْاَمْرُ مِنْہُ اِسْمَعْ
وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَا تَسْمَعْ، اَلظَّرْفُ مِنْہُ مَسْمَعٌ وَالْاٰلَۃُ
مِنْہُ مِسْمَعٌ، اَفْعَلُ التَّفْضِیْلُ مِنْہُ اَسْمَعُ
وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ سُمْعٰی۔

مصَادر

اَلْحِفْظُ (حفاظت کرنا) اَلشَّھَادَۃُ (گواہی دینا) اَلْعِلْمُ (جاننا) اَلْفَھْمُ (سمجھنا)——— ان مصَادر کی گردان سَمِعَ یَسْمَعُ کی طرح ہے۔

پہلے مَصْدر سے صَرفِ کبیر اور باقی
مَصَادر سے صَرفِ صَغیر بیان کیجئے

بَابُ چہارم

فَعَلَ یَفْعَلُ ماضی اور مضارع دونوں کے عین کلمہ میں فتحہ جیسے فَتَحَ یَفْتَحُ

مَصْدر اَلْفَتْحُ (کھولنا)

صَرفِ صغیر

فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ فَاتِحٌ وَ فُتِحَ
یُفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ مَفْتُوْحٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِفْتَحْ
وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَفْتَحْ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَفْتَحٌ وَالْاٰلَةُ
مِنْهُ مِفْتَحٌ اَفْعَلُ التَّفْضِیْلُ مِنْهُ اَفْتَحُ
وَ الْمُؤَنَّثُ مِنْهُ فُتْحٰی۔

مصادر

۱ــــ اَلْمَنْعُ (روکنا) ۲ــــ اَلصِّبْغُ (رنگنا) ۳ــــ اَلسَّلْخُ
کھال کھینچنا ۴ــــ اَلْجَعْلُ کرنا یا بنانا۔

اِنْ تمام مَصَادر سے صَرفِ کبیر
وصَغیر بیان کیجئے۔

باب پنجم

فَعُلَ یَفْعُلُ ماضی اور مضارع کے عین کلمہ میں ضمّہ جیسے کَرُمَ یَکْرُمُ
مَصْدر اَلْکَرَمُ وَ الْکَرَامَةُ (بزرگ ہونا)

یہ باب لازم ہے، اس وجہ سے مجہول کے صیغے نہ آئیں گے اور اسم مفعول چونکہ فعل
مجہول سے آتا ہے، اس وجہ سے اسم مفعول بھی نہ آئے گا، اس باب کا اسم فاعل

فَعِیلٌ کے وزن پر آتا ہے۔

صَرفِ صغیر

کَرُمَ یَکْرُمُ کَرَماً وَکَرَامَۃً فَھُوَ کَرِیْمٌ اَلْاَمْرُ مِنْہُ اُکْرُمْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَاتَکْرُمْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ مَکْرَمٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ مِکْرَمٌ، اَفْعَلُ التَّفْضِیْلُ مِنْہُ اَکْرَمُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ کُرْمیٰ۔

مصادر

۱۔ اَلْقُرْبُ (نزدیک ہونا) ۲ــــ اَلْبُعْدُ (دور ہونا) ۳ــــ اَلْکَثْرَۃُ (زیادہ ۴ــــ اَلْحُسْنُ (خوب صورت ہونا)، ان مصادر کی گردان کَرُمَ یَکْرُمُ کی گردان کے مثل ہے۔

پہلے دو مصدروں سے صرفِ کبیر
باقی سے صرفِ صغیر بیان کیجئے۔

ثلاثی مجرّد شاذ کے تین بابوں کا بیان

باب اوّل

فَعِلَ یَفْعِلُ، ماضی اور مضارع دونوں میں عین کلمہ میں کسرہ ہے، جیسے حَسِبَ یَحْسِبُ، مصدر الحسب وَالحسبان (گمان کرنا)

صرفِ صغیر

حَسِبَ یَحْسِبُ حَسْبًا وَحِسْبَانًا فَهُوَ حَاسِبٌ

وَحُسِبَ یُحْسَبُ حَسْبًا وَحِسْبَانًا فَهُوَ مَحْسُوْبٌ

اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِحْسِبْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَحْسِبْ، اَلظَّرْفُ

مِنْهُ مَحْسِبٌ، وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِحْسَبٌ، اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ

مِنْهُ اَحْسَبُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ حُسْبٰی۔

مصادر

۱۔ النَّعْمُ (آرام سے زندگی گزارنا) ۲۔ اَلنَّعُوْمَةُ (نازک ہونا)

اِن مصادر سے صرفِ کبیر اور صغیر سنائیے:

باب دوم

فَعَلَ یَفْعُلُ، ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں عین کلمہ مضموم جیسے

فَضِلَ یَفْضُلُ مصدر اَلْفَضْلُ (بڑھنا)

صرفِ صغیر

فَضِلَ یَفْضُلُ فَضْلًا فَهُوَ فَاضِلٌ وَفُضِلَ

یُفْضَلُ فَضْلًا فَهُوَ مَفْضُوْلٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اُفْضُلْ

وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَفْضُلْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَفْضَلٌ وَالْاٰلَةُ

مِنْهُ مِفْضَلٌ، اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ مِنْهُ اَفْضَلُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ فُضْلٰی؛

باب سوم

فَعُلَ یَفْعَلُ ماضی میں عین کلمہ مضموم اور مضارع میں عین کلمہ مفتوح

کَادَ یَکَادُ مصدر، اَلْکَوْدُ وَالْکَیْدُ وَدَۃٌ (چاہنا)

صرفِ صغیر

کَادَ یَکَادُ کَوْدًا وَکَیْدُوْدَۃً فَھُوَ کَائِدٌ وَکِیْدَ

یُکَادُ کَوْدًا وَکَیْدُوْدَۃً فَھُوَ مَکَادٌ، وَالْاَمْرُ مِنْہُ

کَدْ، وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَاتَکَدْ، اَلظَّرْفُ مِنْہُ مَکَادٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ

مِکْوَدٌ، اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ مِنْہُ اَکْوَدُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ کُوْدٰی

اِن صیغوں میں جو تعلیل ہوئی ہے، تیسرے حصّہ میں آپ کو اِنْشَاءَ اللّٰہ

ہو جائے گی۔

سوالات

۱۔ بتائیے کہ مصادر ذیل کس باب کے ہیں؟ ہر ایک سے صرفِ کبیر و صغیر سنائیے:

اَلتَّرْکُ (چھوڑنا) اَلْفَصْلُ (جدا کرنا) اَلرَّھْنُ (رہن رکھنا) اَللُّطْفُ

(پاکیزہ ہونا) اَلْحَمْدُ (تعریف کرنا) اَلْحَرْثُ (کھیتی کرنا) اَلْخَرْقُ (پھاڑنا)

اَلْخَلْعُ (اُتارنا) اَلْبُعْدُ (دور ہونا) اَلرُّکُوْبُ (سوار ہونا)

ثلاثی مزید کا بیان؛

اِس سے قبل ثلاثی مزید کی تعریف گزر چکی ہے کہ جس میں تین حرف اصلی کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو، فعل ثلاثی مزید کہلاتا ہے۔

ثلاثی مَزید کی دو قسمیں ہیں؛ ــــ ایک وہ ثلاثی مزید جو رباعی کے ساتھ ملحق نہ ہو ــــ دُوسرے وہ جو رباعی کے ساتھ ملحق ہو۔ اِلحاق کا مطلب آگے چل کر معلوم ہوجائے گا۔ ثلاثی مزید جو رُباعی کے ساتھ ملحق نہیں ہے، اس کے بارہ[۱۲] باب ہیں جو ثلاثی مجرّد کے شروع یا وَسط میں ایک یا دو یا تین حرف بڑھانے سے بنتے ہیں، جس فعل میں جتنے حرف زائد ہوتے ہیں وہی زائد حروف اس باب کی علامت ہوتے ہیں ــــ تین[۳] باب ایسے ہیں جن میں ایک حرف بڑھایا جاتا ہے:

(۱) اِفْعَالٌ اس کی مَاضی اَفْعَلَ میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ زیادہ کیا جاتا ہے۔

(۲) تَفْعِیْلٌ اس کی مَاضی فَعَّلَ میں عین کلمہ مشدّد ہوتا ہے یعنی اس کی جنس کا ایک حرف اور ہوتا ہے پھر دونوں کے ملنے کی وجہ سے اِدْغام کردیا جاتا ہے، جیسے صَرَّفَ

(۳) مُفَاعَلَۃٌ اس کی مَاضی فَاعَلَ میں فاء کلمہ کے بعد الف زیادہ کیا جاتا ہے۔ جیسے قَاتَلَ۔

پانچ باب ایسے ہیں جن میں دو[۲] حرف بڑھائے جاتے ہیں؛

(۱) تَفَعُّلٌ اس کی مَاضی تَفَعَّلَ میں فاء کلمہ سے پہلے تا زائد ہے اور عین کلمہ اپنے ہم جنس سے ملنے کی وجہ سے مشدّد ہے، جیسے تَقَبَّلَ

(۲) تَفَاعُلٌ اس کی مَاضی تَفَاعَلَ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء زائد ہے اور فاء کے بعد

الف زائد ہے۔

(۳) اِفْتِعَالٌ اس کی ماضی اِفْتَعَلَ میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور فاء کے بعد تاء زائد ہے۔

(۴) اِنْفِعَالٌ اس کی ماضی اِنْفَعَلَ میں فاء سے پہلے ہمزہ اور نون زائد ہیں۔

(۵) اِفْعِلَالٌ اس کی ماضی اِفْعَلَّ میں فاء سے پہلے ہمزہ زائد ہے اور لام کلمہ اپنے ہم جنس سے ملنے کی وجہ سے مشدّد ہے۔

چار (۴) باب ایسے ہیں جن میں تین حرف بڑھائے جاتے ہیں:

(۱) اِفْعِیْلَالٌ اس کی ماضی اِفْعَالَّ میں فاء سے پہلے ہمزہ اور عین کے بعد الف زائد ہے اور لام کلمہ ہم جنس سے ملنے کی وجہ سے مشدّد ہے۔

(۲) اِسْتِفْعَالٌ اس کی ماضی اِسْتَفْعَلَ میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ سین تاء زائد ہیں۔

(۳) اِفْعِیْعَالٌ اس کی ماضی اِفْعَوْعَلَ میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ زائد ہے اور عین کلمہ کے بعد واؤ زائد ہے، اس کے بعد لام کلمہ سے پہلے عین کلمہ کے ہم جنس حرف زائد کیا جاتا ہے

(۴) اِفْعِوَّالٌ اس کی ماضی اِفْعَوَّلَ میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ زائد ہے، اور لام سے پہلے واؤ مشدّد زائد ہے۔

ان بارہ (۱۲) بابوں میں سے پانچ پہلے بے ہمزہ وصل اور باقی سات باہمزہ وصل کہلاتے ہیں ــــــ ہمزہ وصل ایسا ہمزہ ہے جو ماقبل کے ساتھ ملنے سے گر جاتا ہے پڑھنے میں نہیں آتا، اور ہمزہ قطعی نہیں گرتا ــــــ ان بارہ بابوں کا بیان تفصیل کے ساتھ آگے آرہا ہے۔ پہلے ثلاثی مزید باہمزہ وصل کا اور اس کے بعد بے ہمزہ وصل کو بیان کیا جائے گا۔

ثلاثی مجرّد کے علاوہ دیگر تمام ابواب میں اسم ظرف کا صیغہ اس باب کے اسم مفعول کی طرح آتا ہے، ان بابوں سے اسم آلہ اور اسم تفضیل بھی نہیں آتے جیساکہ حصّہ اوّل میں آپ نے پڑھا ہے، اس لئے ان تمام ابواب کی صرفِ صغیر میں، اسم ظرف اسم آلہ، اسم تفضیل کے صیغے نہ لکھے جائیں گے۔

سوالات

۱. فعل ثلاثی مزید کی تعریف کے بعد بتایئے کہ اس کی کتنی قسمیں ہیں؟
۲. باہمزہ وصل اور بے ہمزہ وصل کا کیا مطلب ہے؟
۳. ثلاثی مزید باہمزہ وصل، اور بے ہمزہ وصل کے کتنے باب ہیں اور ہر ایک کی علامت کیا ہے؟
۴. وہ کتنے ابواب ہیں جن میں ایک حرف کی زیادتی ہے؟ اسی طرح ان بابوں کی تعداد بتایئے جن میں دو کی اور تین حروف کی زیادتی ہوتی ہے؟
۵. ثلاثی مجرد کے علاوہ دیگر ابواب میں اسم ظرف، اسم آلہ، اسم تفضیل کے معانی کس طرح ادا کئے جائیں؟

ثُلَاثی مزیدباہمزہ وصل کا بَیَان

ثلاثی مَزید باہمزہ وصل کے سَات بَاب ہیں، جن کا بیان اجمالاً ابھی گزرا۔

بَعض صرفیوں نے دو بَاب کا اور اضافہ کیا ہے اِفَّاعُلٌ جیسے اِثَّاقُلٌ (بوجھل ہونا) اِفَّعُّلٌ جیسے اِطَّهُّرٌ (پاک ہونا) لیکن حقیقت میں یہ دونوں مستقل باب نہیں ہیں، اِفَّاعُلٌ اصل میں تَفَاعُلٌ اور اِفَّعُّلٌ اصل میں تَفَعُّلٌ تھا، تا، کو فا، کر کے فا، کو فا، میں ادغام کر دیا گیا، جس کی وجہ سے یہ موجودہ شکل ہوگئی، جہاں کہیں اس باب سے

کوئی صیغہ آئے گا اسمیں یہی تعلیل ہو گی کہ تا کو فاء کلمہ کے ہم جنس کر کے اسمیں ادغام کر دیا جائیگا
ان دو بابوں کے اضافہ کے بعد ثلاثی مزید با ہمزہ وصل کے نو باب ہوئے۔

① اِفْتِعَالٌ (اِجْتِنَابٌ)، ② اِسْتِفْعَالٌ (اِسْتِنْصَارٌ)، ③ اِنْفِعَالٌ (اِنْفِطَارٌ)،
④ اِفْعِلَالٌ (اِحْمِرَارٌ)، ⑤ اِفْعِيلَالٌ (اِدْهِيمَامٌ)، ⑥ اِفْعِيعَالٌ (اِخْشِيشَانٌ)،
⑦ اِفْعِوَّالٌ (اِجْلِوَّاذٌ)، ⑧ اِفَّاعُلٌ (اِثَّاقُلٌ)، ⑨ اِفَّعُّلٌ (اِطَّهُّرٌ)

اب ہر باب کی صرف صغیر لکھی جاتی ہے، ہر باب کی صرف صغیر کے بعد کچھ مصادر لکھے جائیں گے، ان کی گردان بھی اس باب کی گردان کی طرح ہی ہو گی۔ ان مصادر میں سے کم از کم دو مصدروں سے پوری صرف کبیر گردانئے ——— ہر جگہ یہ ہدایت نہ لکھی جائے گی طالب علم کو خود چاہیئے کہ ہر باب میں اس کا لحاظ رکھے، استاد بھی اسی ہدایت کے مطابق طالب علم کو مشق کرائے۔

بَابِ اوّل اِفْتِعَالٌ جیسے اِجْتِنَابٌ (پرہیز کرنا)؛

صرفِ صغیر

اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فَهُوَ مُجْتَنِبٌ وَاُجْتُنِبَ يُجْتَنَبُ
اِجْتِنَابًا فَهُوَ مُجْتَنَبٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِجْتَنِبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَجْتَنِبْ؛

یہ باب لازم اور متعدی دونوں طرح آتا ہے

مصادر

اَلْاِقْتِنَاصُ: شکار کرنا۔ اَلْاِعْتِزَالُ: یکسو ہونا۔ اَلْاِحْتِمَالُ: اٹھانا۔ اَلْاِسْتِمَاعُ: سننا۔ اَلْاِقْتِرَابُ: نزدیک ہونا۔ اَلْاِلْتِمَاسُ: تلاش کرنا۔

بَابْ دوم اِسْتِفْعَالٌ جیسے اِسْتِنْصَارٌ: مدد چاہنا

صَرفِ صغیر

اِسْتَنْصَرَ یَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ وَ اُسْتُنْصِرَ یُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصَرٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِسْتَنْصِرْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَاتَسْتَنْصِرْ۔ یہ باب بھی لازم اور متعدّی دونوں آتا ہے۔

مَصَادِر

اَلْاِسْتِغْفَارُ: مغفرت طلب کرنا۔ اَلْاِسْتِفْسَارُ: دریافت کرنا۔ اَلْاِسْتِخْلَافُ: خلیفہ بنانا۔ اَلْاِسْتِمْتَاعُ: فائدہ اٹھانا۔

بَابْ سوم اِنْفِعَالٌ جیسے اِنْفِطَارٌ: پھٹنا

صَرفِ صغیر

اِنْفَطَرَ یَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا فَهُوَ مُنْفَطِرٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِنْفَطِرْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَاتَنْفَطِرْ۔ یہ باب لازم ہے، اس سے مجہول نہیں آتا۔

مَصَادِر

اَلْاِنْقِلَابُ: بدلنا۔ اَلْاِنْصِرَافُ: پھیرنا۔ اَلْاِنْشِعَابُ: شاخ در شاخ ہونا۔ اَلْاِنْخِفَافُ: ہلکا ہونا۔

بابُ چہارم اِفْعِلَالٌ جیسے اِحْمِرَارٌ: سُرخ ہونا

صَرفِ صغیر

اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا فَهُوَ مُحْمَرٌّ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَحْمَرَّ لَا تَحْمَرِّ لَا تَحْمَرِرْ، یہ باب بھی لازم ہے

مصادر

اَلْاِخْضِرَارُ: سبز ہونا ـــــ اَلْاِصْفِرَارُ: زرد ہونا ـــــ اَلْاِبْيِضَاضُ: سفید ہونا
اَلْاِغْبِرَارُ: گرد آلود ہونا ـــــ

بابُ پنجم اِفْعِيلَالٌ جیسے اِدْهِيمَامٌ: سیاہ ہونا

صَرفِ صغیر

اِدْهَامَّ يَدْهَامُّ اِدْهِيمَامًا فَهُوَ مُدْهَامٌّ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِدْهَامَّ اِدْهَامِّ اِدْهَامِمْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَدْهَامَّ لَا تَدْهَامِّ لَا تَدْهَامِمْ۔ یہ باب بھی لازم ہے۔

مصادر

اَلْاِسْمِيرَارُ: گندمی رنگ ہونا ـــــ اَلْاِكْمِيتَاتُ: کمیت یعنی سُرخ و سیاہ ہونا ـــــ اَلْاِصْحِيرَارُ: گھاس کا خشک ہونا ـــــ اَلْاِحْمِيرَارُ: سُرخ ہونا۔
اَلْاِسْحِيرَارُ: ہمراز ہونا ـــــ

بابِ ششم اِفْعِیْعَالٌ جیسے اِخْشِیْشَانٌ: کھردرا ہونا۔

صرفِ صغیر

اِخْشَوْشَنَ یَخْشَوْشِنُ اِخْشِیْشَانًا فَھُوَ مُخْشَوْشِنٌ اَلْاَمْرُ مِنْہُ اِخْشَوْشِنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَا تَخْشَوْشِنْ۔ یہ باب بھی لازم ہے، اور قرآن مجید میں نہیں آیا ہے۔

مصادر

اَلْاِخْلِیْلَاقُ: کپڑے کا پرانا ہونا — اَلْاِمْلِیْلَاحُ: پانی کھاری ہونا۔
اَلْاِخْرِیْرَاقُ: کپڑے کا پھٹ جانا — اَلْاِحْدِیْدَابُ: کبڑا ہونا۔

بابِ ہفتم اِفْعِوَّالٌ جیسے اِجْلِوَّاذٌ: گھوڑے کا دوڑنا

صرفِ صغیر

اِجْلَوَّذَ یَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا فَھُوَ مُجْلَوِّذٌ اَلْاَمْرُ مِنْہُ اِجْلَوِّذْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَا تَجْلَوِّذْ

یہ باب اکثر لازم آتا ہے متعدّی بہت کم مستعمل ہوتا ہے، اور قرآن مجید میں نہیں آیا ہے

مصادر

اَلْاِخْرِوَّاطُ: لکڑی چھیلنا اَلْاِعْلِوَّاطُ: اُونٹ کی گردن میں قلادہ باندھنا۔

بابِ ہشتم اِفّاعُلٌ جیسے اِثّاقُلٌ:

صرفِ صغیر

اِثّاقَلَ یَثّاقَلُ اِثّاقُلاً فَھُوَ مُثّاقِلٌ اَلْاَمْرُ مِنْہُ اِثّاقَلْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَا تَثّاقَلْ

مصادر

اَلْاِسّاقُطُ: درخت سے میوہ گرنا۔ اَلْاِشّابُہُ ہم شکل ہونا۔ اَلْاِصّالُحُ: ایک دوسرے کے ساتھ ملکر صلح کرنا

بابِ نہم اِفَّعُّلٌ جیسے اِطَّهُّرٌ: پاک ہونا۔

صرفِ صغیر

اِطَّهَّرَ یَطَّهَّرُ اِطَّهُّرًا فَھُوَ مُطَّهِّرٌ اَلْاَمْرُ مِنْہُ اِطَّهَّرْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَا تَطَّهَّرْ۔

مصادر:

اَلْاِزَّمُّلُ: کپڑا سر پر کھینچنا۔ اَلْاِضَّرُّعُ: زاری کرنا۔ اَلْاِجَّنُّبُ: دور ہونا۔ اَلْاِذَّكُّرُ: نصیحت قبول کرنا

ثلاثی مزید بے ہمزہ وصل کا بیان

ابھی آپ نے ثلاثی مزید باہمزۂ وصل کے نو باب پڑھے ہیں، اب ثلاثی مزید بے ہمزۂ وصل کے پانچ باب بیان کئے جاتے ہیں:

(۱) اِفْعَالٌ (اِکْرَامٌ) (۲) تَفْعِیْلٌ (تَصْرِیْفٌ) (۳) تَفَعُّلٌ (تَقَبُّلٌ)

(۴) مُفَاعَلَۃٌ (مُقَاتَلَۃٌ) (۵) تَفَاعُلٌ (تَقَابُلٌ)

بَابُ اوّل اِفْعَالٌ جیسے اِکْرَامٌ: عزّت کرنا

صَرفِ صغیر

اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا فَھُوَ مُکْرِمٌ، وَاُکْرِمَ یُکْرَمُ اِکْرَامًا فَھُوَ مُکْرَمٌ اَلْاَمْرُ مِنْہُ اَکْرِمْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَاتُکْرِمْ۔

مَصَادِرُ

اَلْاِسْلَامُ: مسلمان ہونا۔ اطاعت کے لئے گردن جھکا دینا۔ اَلْاِذْھَابُ: لے جانا اَلْاِعْلَانُ: ظاہر کرنا۔ اَلْاِخْرَاجُ: نکالنا۔ اَلْاِطْعَامُ: کھانا کھلانا۔ اَلْاِصْلَاحُ: درست کرنا ——— یُکْرِمُ اصل میں یُؤَکْرِمُ تھا، اس کے واحد متکلّم اُأَکْرِمُ میں دو ہمزہ جمع ہوئے، اس لئے ایک ہمزہ کو حذف کر دیا، کیونکہ دو ہمزہ کا ایک کلمہ میں جمع ہونا ثقیل ہے اور جب واحد متکلّم سے ہمزہ کو حذف کیا تو مضارع کے باقی صیغوں سے بھی حذف کر دیا، تاکہ سب صیغوں میں موافقت رہے۔

بَابُ دُوم تَفْعِیْلٌ جیسے تَصْرِیْفٌ: پھیرنا، پھرانا

صَرفِ صغیر

صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفًا فَھُوَ مُصَرِّفٌ وَصُرِّفَ یُصَرَّفُ تَصْرِیْفًا فَھُوَ مُصَرَّفٌ اَلْاَمْرُ مِنْہُ صَرِّفْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَاتُصَرِّفْ

باب تفعیل کے مصادر ان اوزان پر بھی آتے ہیں: تَفْعِلَۃٌ (تَجْرِبَۃٌ)، فِعَالٌ (کِذَابٌ)، فِعَّالٌ (کِذَّابٌ)، فَعَالٌ (کَلَامٌ) تَفْعَالٌ (تَکْرَارٌ)

مصادر: اَلتَّکْذِیْبُ (جھٹلانا) اَلتَّقْدِیْمُ (آگے کرنا، آگے ہونا) اَلتَّعْجِیْلُ

(جلدی کرنا)، اَلتَّمْکِیْنُ (جگہ دینا)، اَلتَّعْظِیْمُ (عزت کرنا) اَلتَّبْلِیْغُ (پہنچانا)
اَلتَّذْکِیْرُ (یاد دلانا) اَلتَّحْرِیْمُ (حرام کرنا)۔

بَابُ سوم تَفَعُّلٌ جیسے تَقَبُّلٌ (قبول کرنا)

صَرفِ صغیر

تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فَھُوَ مُتَقَبِّلٌ وَتُقُبِّلَ یُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا
فَھُوَ مُتَقَبَّلٌ اَلْاَمْرُ مِنْہُ تَقَبَّلْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَا تَتَقَبَّلْ

مصادر

اَلتَّبَسُّمُ: مسکرانا اَلتَّفَکُّہُ: میوہ کھانا اَلتَّلَبُّثُ: دیر کرنا۔ اَلتَّعَجُّلُ: جلدی کرنا

بَابُ چہارم مُفَاعَلَۃٌ جیسے مُقَاتَلَۃٌ: آپس میں جنگ کرنا

اس کا مَصْدر کبھی فِعَالٌ اور فِیْعَالٌ کے وزن پر بھی آتا ہے

صَرفِ صَغیر

قَاتَلَ یُقَاتِلُ مُقَاتَلَۃً وَقِتَالًا فَھُوَ مُقَاتِلٌ وَقُوْتِلَ
یُقَاتَلُ مُقَاتَلَۃً وَقِتَالًا فَھُوَ مُقَاتَلٌ اَلْاَمْرُ مِنْہُ قَاتِلْ
وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَا تُقَاتِلْ۔

مصادر: اَلْمُخَادَعَۃُ وَالْخِدَاعُ: دھوکہ دینا۔ اَلْمُعَاقَبَۃُ وَالْعِقَابُ: عذاب دینا
اَلْمُلَازَمَۃُ: آپس میں ایک دوسرے کے لازم ہونا۔ اَلْمُشَارَکَۃُ: باھم شرکت کرنا

اَلتَّنَازُعُ: آپس میں جھگڑنا۔

بَابْ پنجم تَفَاعُلٌ جیسے تَقَابُلٌ: آمنے سامنے ہونا

صرف صغیر

تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ تَقَابُلاً فَهُوَ مُتَقَابِلٌ وَتُقُوبِلَ يُتَقَابَلُ تَقَابُلاً، فَهُوَ مُتَقَابَلٌ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَقَابَلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَتَقَابَلْ۔

مصادر: اَلتَّفَاخُرُ: ایک دوسرے پر فخر کرنا۔ اَلتَّعَارُفُ: ایک دوسرے کو پہچاننا اَلتَّخَافُتُ: آپس میں پوشیدہ بات کرنا۔

سوالات

۱. ثلاثی مزید با ہمزہ وصل کا کیا مطلب ہے؟ اور اس کے کتنے باب ہیں؟ ان کے اوزان معہ امثلہ بیان کیجئے اور ہر ایک کی صرفِ صغیر سنائیے۔

۲. ثلاثی مزید بے ہمزہ وصل کے کتنے باب ہیں؟

۳. اَكْرَمَ کا ہمزہ وصلی ہے یا قطعی۔ ۴. مُكْرِمٌ کی اصل کیا ہے؟ اور اسمیں کیا تعلیل ہوئی ہے؟

۵. مصادر ذیل کے ابواب بتائیے اور ہر ایک سے صرفِ صغیر پڑھئے اور ان میں سے کسی بھی تین باب سے پوری صرفِ کبیر سنائیے۔

اَلْاِنْجِلَاءُ اَلْاِسْتِغْفَارُ اَلْاِنْكِسَارُ اَلْاِغْبِرَارُ اَلْاِسْمِرَارُ اَلْاِقْلِيْدَابُ اَلْاِخْرِوَّاطُ اَلْاِسَّاقُطُ اَلْاِذْكَرُ اَلْاِكْمَالُ اَلتَّمَكِيْنُ اَلْمُعَاقَبَةُ اَلتَّعَاوُنُ اَلتَّلَبُّثُ۔

آپنے ابھی اس ثلاثی مزید کا بیان پڑھا ہے جو رباعی کے ساتھ ملحق ہیں۔ ثلاثی مزید کی دوسری قسم جو رباعی کے ساتھ ملحق نہیں، اس کے بیان سے پہلے رباعی کا بیان ضروری ہے کیونکہ جو شخص رباعی کو نہیں جانتا وہ ملحق برباعی کو کیسے سمجھ سکتا ہے۔ اسلئے پہلے رباعی کا بیان کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد ملحق برباعی کا بیان آئے گا۔

رُبَاعی مُجَرَّد کا بَیَانْ

رباعی مجرّد کی تعریف آپ پڑھ چکے ہیں کہ وہ ایسا فعل ہے کہ جس میں چار حرف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو، رباعی مجرّد کا صرف ایک باب ہے، جو لازم اور متعدی دونوں طرح آتا ہے۔

بَابُ اوّل فَعْلَلَةٌ جیسے بَعْثَرَةٌ: اُٹھانا

اس کا مصدر کبھی فِعْلَالٌ اور فَعْلَلٰی کے وزن پر بھی آتا ہے، جیسے: زِلْزَالٌ پھسلنا —— قَهْقَرٰی: پچھلے پاؤں پر چلنا

صرف صغیر

بَعْثَرَ يُبَعْثِرُ بَعْثَرَةً فَهُوَ مُبَعْثِرٌ وَ بُعْثِرَ يُبَعْثَرُ بَعْثَرَةً فَهُوَ مُبَعْثَرٌ الْاَمْرُ مِنْهُ بَعْثِرْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تُبَعْثِرْ

مصادر

اَلدَّحْرَجَةُ: بہت پھرانا۔ اَلْعَسْكَرَةُ: لشکر تیار کرنا۔ اَلْقَنْطَرَةُ: پل بنانا۔ اَلزَّعْفَرَةُ: زعفران سے رنگنا۔ اَلْمَضْمَضَةُ: کلّی کرنا۔

رُبَاعی مَزِید فِیہ کا بَیَانْ

رباعی مزید فیہ ایسا فعل ہے جس میں چار حرف اصلی کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو، اس کی دو قسمیں ہیں (۱) رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل (۲) رباعی مزید

بے ہمزہ وصل ـــــــ رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل کے دو باب ہیں، اور
دونوں لازم ہیں ـــ باب اوّل اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِبْرِنْشَاقٌ خوش ہونا:

صرفِ صغیر

اِبْرَنْشَقَ يَبْرَنْشِقُ اِبْرِنْشَاقٌ فَهُوَ مُبْرَنْشِقٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِبْرَنْشِقْ،
وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَبْرَنْشِقْ۔

مصادر

اَلْاِحْرِنْجَامُ: جمع ہونا۔ اَلْاِبْلِنْدَاحُ: فراخ ہونا۔ اَلْاِسْلِنْطَاحُ: چت لیٹنا۔ اَلْاِغْرِنْكَاسُ: بال کا سیاہ ہونا۔

ـــ باب دوم اِفْعِلَّالٌ جیسے اِقْشِعْرَارٌ: کانپنا، بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا۔

صرفِ صغیر

اِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فَهُوَ مُقْشَعِرٌّ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِقْشَعِرَّ
اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَقْشَعِرَّ لَا تَقْشَعِرِّ لَا تَقْشَعْرِرْ:

مصادر

اَلْاِقْمِطْرَارُ: سخت ناخوش ہونا۔ اَلْاِشْقِئْرَارُ: پراگندہ ہونا
اَلْاِزْمِهْرَارُ: آنکھ کا سرخ ہونا۔ اَلْاِشْمِخْرَارُ: بلند ہونا:

رباعی مزید بے ہمزہ وصل کا ایک باب ہے اور یہ بھی لازم ہے۔

باب اوّل تَفَعْلُلٌ جیسے تَسَرْبُلٌ: کپڑا پہننا۔

صرفِ صغیر

تَسَرْبَلَ يَتَسَرْبَلُ تَسَرْبُلًا فَهُوَ مُتَسَرْبِلٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ
تَسَرْبَلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَسَرْبَلْ۔

مصادر

اَلتَّبَرْقُعُ: برقع پہننا　　اَلتَّمَقْهُرُ: مقہور ہونا

اَلتَّزَنْدُقُ: زندیق ہونا　　اَلتَّبَخْتُرُ: ناز سے چلنا

سوالات:

۱۔ رُباعی مجرّد اور رُباعی مزید فیہ کی تعریف کیجیے۔

۲۔ رُباعی مجرّد کے کتنے باب ہیں؟ اس کے کم از کم دو مصدروں سے صرفِ صغیر اور کبیر سنایئے

۳۔ رُباعی مزید فیہ کی کتنی قسمیں ہیں، اور ان کے کتنے باب ہیں؟

۴۔ مصادر ذیل کے ابواب بتایئے، اور ان سے صرفِ صغیر سنایئے:

اَلْعَسْكَرَةُ　اَلْاِعْرِنْكَاسُ　اَلْاِزْمِهْرَارُ　اَلتَّبَخْتُرُ

ثلاثی مزید ملحق برُباعی کا بیان:

اس سے پہلے آپ نے ثلاثی مزید کی اس قسم کا بیان پڑھا ہے، جو رباعی کے ساتھ ملحق نہیں، اس کے بعد رباعی کا بیان کیا گیا، تاکہ ملحق ہونے کا مطلب سمجھ میں آجائے، اب ثلاثی مزید ملحق برباعی کا بیان کیا جاتا ہے۔

پہلے چند ضروری باتیں یاد کرلیجے

۱۔ ثلاثی مجرّد میں کوئی حرف اس غرض سے زیادہ کیا جائے کہ وہ رباعی کے وزن پر ہوجائے، اس کو ثلاثی مزید ملحق برباعی کہتے ہیں۔

۲۔ الحاق کے معنی ہیں، دو کلموں کو باہم مُماثِل اور ہم وزن کرنا۔

۳۔ الحاق کی شرط یہ ہے کہ ملحق اور ملحق بہ دونوں ہم وزن ہوں اور ان دونوں کے مصدر بھی باہم ایک دوسرے کے مطابق ہوں جیسے: جَلْبَبَ کہ یہ دَحْرَجَ کے ہم وزن ہے اور اس کا مصدر جَلْبَبَةٌ، دَحْرَجَ کے مصدر دَحْرَجَةٌ کے مطابق ہے اسلئے جَلْبَبَ کو ملحق اور دَحْرَجَ کو مُلحق بہ کہا جائے گا، بخلاف اَکْرَمَ کے، کہ یہ اگرچہ دَحْرَجَ کے وزن پر ہے لیکن اَکْرَمَ کا مصدر اِکْرَامٌ ہے جو دَحْرَجَ کے مصدر دَحْرَجَةٌ کے مطابق نہیں اس لئے اَکْرَمَ کو ملحق نہ کہا جائے گا۔

۴۔ الحاق کا فائدہ یہ ہے کہ ملحق کا بھی وہی حکم ہو جاتا ہے جو ملحق بہ کا ہوتا ہے۔

اس کے بعد اَب سُنئے کہ:

ثلاثی مزید ملحق برُباعی کی دو قِسمیں ہیں:

(۱) ثلاثی مَزید ملحق برُباعی مجرّد (۲) ثلاثی مزید ملحق برباعی مزید

ہر ایک کا بیان تفصیل کے ساتھ کیا جاتا ہے:

ثلاثی مزید ملحق برُباعی مجرّد کا بیان

ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرّد کے سات باب ہیں جو ثلاثی مجرّد میں حرف زائد کر کے بنائے جاتے ہیں:

بابِ اوّل فَعْلَلَةٌ جیسے جَلْبَبَةٌ: چادر اوڑھنا

اس میں لام کلمہ مکرّر ہے یعنی ایک لام زائد ہے۔

صرفِ صغیر

جَلْبَبَ یُجَلْبِبُ جَلْبَبَةً فَهُوَ مُجَلْبِبٌ وَجُلْبِبَ یُجَلْبَبُ جَلْبَبَةً فَهُوَ مُجَلْبَبٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ جَلْبِبْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تُجَلْبِبْ

بَابْ دوم فَعْنَلَةٌ جیسے قَلْنَسَةٌ: ٹوپی پہننا

اس میں عین کلمہ کے بعد نون زائد ہے۔

صرفِ صغیر

قَلْنَسَ یُقَلْنِسُ قَلْنَسَةً فَهُوَ مُقَلْنِسٌ وَقُلْنِسَ یُقَلْنَسُ قَلْنَسَةً فَهُوَ مُقَلْنَسٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ قَلْنِسْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تُقَلْنِسْ۔

بَابْ سوم فَوْعَلَةٌ جیسے جَوْرَبَةٌ: موزہ پہننا

اس میں فاء کلمہ کے بعد واؤ زائد ہے۔

صرفِ صغیر:

جَوْرَبَ یُجَوْرِبُ جَوْرَبَةً فَهُوَ مُجَوْرِبٌ وَجُوْرِبَ یُجَوْرَبُ جَوْرَبَةً فَهُوَ مُجَوْرَبٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ جَوْرِبْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تُجَوْرِبْ

بَابْ فَعْوَلَةٌ جیسے سَرْوَلَةٌ: لنگی یا پاجامہ پہننا

اس میں عین کلمہ کے بعد واؤ زائد ہے

صرفِ صغیر

سَرْوَلَ یُسَرْوِلُ سَرْوَلَةً فَهُوَ مُسَرْوِلٌ وَسُرْوِلَ یُسَرْوَلُ سَرْوَلَةً فَهُوَ مُسَرْوَلٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ سَرْوِلْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تُسَرْوِلْ

بَابُ پنجم فَیْعَلَۃٌ جیسے خَیْعَلَۃٌ: بے آستین کا کرتا پہننا

اس میں فاء کلمہ کے بعد یاء زائد ہے

صَرفِ صغیر

خَیْعَلَ یُخَیْعِلُ خَیْعَلَۃً فَھُوَ مُخَیْعِلٌ وَخُوْعِلَ یُخَیْعَلُ خَیْعَلَۃً فَھُوَ مُخَیْعَلٌ اَلْاَمْرُ مِنْہُ خَیْعِلْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَا تُخَیْعِلْ۔

تَعْلِیْل: خُوْعِلَ اصل میں خُیْعِلَ تھا، یاء ساکن ماقبل مضموم، اس لئے یاء کو، واؤ سے بدل دیا خُوْعِلَ ہوا۔

صرف یہ باب قرآن مجید میں آیا ہے

بابِ ششم فَعْیَلَۃٌ جیسے شَرْیَفَۃٌ: کھیتی کے بڑھے ہوئے پتوں کا کاٹنا

اس میں عین کلمہ کے بعد یا، زائد ہے

صَرفِ صغیر

شَرْیَفَ یُشَرْیِفُ شَرْیَفَۃً فَھُوَ مُشَرْیِفٌ وَشُرْیِفَ یُشَرْیَفُ شَرْیَفَۃً فَھُوَ مُشَرْیَفٌ اَلْاَمْرُ مِنْہُ شَرْیِفْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَا تُشَرْیِفْ

بَابُ ہفتم فَعْلَاۃٌ جیسے قَلْسَاۃٌ: ٹوپی پہننا

اس میں لام کلمہ کے بعد الف زائد ہے

جو یاء سے بدلا ہوا ہے اس لئے کہ فَعْلَاۃٌ اصل میں فَعْلَیَۃٌ اور قَلْسَاۃٌ اصل میں قَلْسَیَۃٌ تھا، یاء متحرک ماقبل مفتوح، اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا۔ فَعْلَاۃٌ اور قَلْسَاۃٌ ہوگیا۔

صرف صغیر

قَلْسیٰ یُقَلْسِیْ قَلْسَاۃً فَھُوَ مُقَلْسٍ وَقُلْسِیَ یُقَلْسیٰ قَلْسَاۃً فَھُوَ مُقَلْسیً اَلْاَمْرُ مِنْہُ قَلْسِ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَا تُقَلْسِ۔

تَعْلِیْل: قَلْسیٰ اصل میں قَلْسَیَ تھا، یاء متحرک، اس کا ماقبل مفتوح اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا قَلْسیٰ ہوگیا۔ یُقَلْسِیْ اصل میں یُقَلْسِیُ تھا، یاء پر ضمہ دشوار تھا، اِس لئے ساکن کر دیا یُقَلْسِیْ ہوگیا۔ قَلْسَاۃً کی تعلیل اس سے پہلے ہو چکی ہے۔ قُلْسِیَ اپنی اصل پر ہے۔

یُقَلْسیٰ اصل میں یُقَلْسَیُ تھا، یاء متحرک اس کا ماقبل مفتوح، اسلئے یاء کو الف سے بدل دیا یُقَلْسیٰ ہوگیا۔ مُقَلْسیً اصل میں مُقَلْسَیٌ تھا، یاء متحرک اس کا ماقبل مفتوح، اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا، اس کے بعد اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف کو گرا دیا مُقَلْسیً ہوا۔

قَلْسِ اصل میں قَلْسِیْ اور لَا تُقَلْسِ اصل میں لَا تُقَلْسِیْ تھا، اَمر اور نہی کے آخر میں حرفِ علّت اگر ہو تو وہ گر جاتا ہے، اس لئے یاء کو گرا دیا قَلْسِ اور لَا تُقَلْسِ ہوا۔

سوالات

۱۔ ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد کی کتنی قسمیں ہیں؟ اور اس کے بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

۲۔ الحاق کا کیا مطلب ہے؟ اس کے لئے کیا شرط ہے، اور اس کا فائدہ کیا ہے؟

۳۔ اَکْرَمَ کو ملحق کیوں نہیں کہتے ؟

۴۔ ملحق بر باعی مجرّد کے کتنے باب ہیں، پہلے مجمل طور پر ان کے اوزان مع امثلہ بیان کر کے ان میں جو حرف زائد ہے وہ متعین کیجئے، بعد میں ہر ایک کی صرفِ صغیر سنائیے ؟

۵۔ قَلْسَی، یُقَلْسِیْ قَلْسَاۃً، یُقَلْسیٰ، قَلْسِ، لَا تُقَلْسِ کی تعلیل کیجئے۔

۶۔ ملحق بر باعی مجرّد کے کسی بھی دو باب سے پوری صرفِ کبیر سنائیے۔

۷۔ ان سات ابواب میں سے کتنے باب قرآن مجید میں نہیں آئے، اور وہ کون سے ہیں ؟

ثلاثی مزید ملحق بر باعی مزید کا بیان

ثلاثی مزید ملحق بر باعی مزید کی دو قسمیں ہیں (۱) ثلاثی مزید جو رباعی مزید بے ہمزہ وصل کے ساتھ ملحق ہے اس کو ثلاثی مزید ملحق بہ تَدَحْرُجَ کہتے ہیں۔ (۲) ثلاثی مزید جو رباعی مزید باہمزہ وصل کے ساتھ ملحق ہے، اس کو ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کہتے ہیں

ثلاثی مزید ملحق بہ تَدَحْرُجَ کا بیان

جاننا چاہیئے کہ ثلاثی مزید ملحق بہ تَدَحْرُجَ کے آٹھ باب ہیں اور سب لازم ہیں، ان سے مجہول اور اسم مفعول نہ آئے گا، ان سب الواب میں دو حرف زائد ہیں، ایک تو تاء زائد ہے جو ہر باب کے شروع میں ہے اور اس کے علاوہ ایک حرف اور زائد ہوتا ہے، جو ہر باب میں مختلف ہے، اسی حرف کی زیادتی،

الحاق کے لئے ہے، ان آٹھوں بابوں میں مضارع اور نہی میں ایک تاء کا حذف بھی جائز ہے۔

باب اوّل: تَفَعْلُلٌ جیسے تَجَلْبُبٌ (چادر اوڑھنا) اس میں فاء کلمہ سے پہلے تاء زائد ہے اور لام کلمہ مکرر ہے، یعنی ایک لام زائد ہے۔

صرفِ صغیر تَجَلْبَبَ يَتَجَلْبَبُ تَجَلْبُبًا فَهُوَ مُتَجَلْبِبٌ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَجَلْبَبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَجَلْبَبْ۔

باب دوم: تَفَعْنُلٌ جیسے تَقَلْنُسٌ (ٹوپی پہننا) اس میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور عین کلمہ کے بعد نون زائد ہے۔

صرفِ صغیر تَقَلْنَسَ يَتَقَلْنَسُ تَقَلْنُسًا فَهُوَ مُتَقَلْنِسٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَقَلْنَسْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَقَلْنَسْ

باب سوم: تَمَفْعُلٌ جیسے تَمَسْكُنٌ (مسکین ہونا) اس میں فاء سے پہلے تاء اور میم زائد ہیں۔

صرفِ صغیر تَمَسْكَنَ يَتَمَسْكَنُ تَمَسْكُنًا فَهُوَ مُتَمَسْكِنٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَمَسْكَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَمَسْكَنْ۔

باب چہارم تَفَعْلُتٌ جیسے تَعَفْرُتٌ (شیطان ہونا، خبیث ہونا) اسمیں فاء سے پہلے اور لام کے بعد دونوں جگہ تاء زائد ہے

صرفِ صغیر تَعَفْرَتَ يَتَعَفْرَتُ تَعَفْرُتًا فَهُوَ مُتَعَفْرِتٌ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَعَفْرَتْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَعَفْرَتْ

باب پنجم تَفَوْعُلٌ جیسے تَجَوْرُبٌ (موزہ پہننا) اس میں فا سے پہلے تا اور فا کے بعد واؤ زائد ہے۔

صرف صغیر تَجَوْرَبَ یَتَجَوْرَبُ تَجَوْرُبًا فَهُوَ مُتَجَوْرِبٌ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَجَوْرَبْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَجَوْرَبْ۔

باب ششم تَفَعْوُلٌ جیسے تَسَرْوُلٌ (پاجامہ پہننا) اس میں فا کلمہ سے پہلے تا اور عین کلمہ کے بعد واؤ زائد ہے۔

صرف صغیر تَسَرْوَلَ یَتَسَرْوَلُ تَسَرْوُلًا فَهُوَ مُتَسَرْوِلٌ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَسَرْوَلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَسَرْوَلْ

باب ہفتم تَفَيْعُلٌ جیسے تَخَيْعُلٌ (بے آستین کا کرتہ پہننا) اس میں فا کلمہ سے پہلے تا اور بعد میں یا زائد ہے۔

صرف صغیر تَخَيْعَلَ يَتَخَيْعَلُ تَخَيْعُلًا فَهُوَ مُتَخَيْعِلٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَخَيْعَلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَخَيْعَلْ۔

باب ہشتم تَفَعْلِي جیسے تَقَلْسِي (ٹوپی پہننا) اس میں فا کلمہ سے پہلے تا اور لام کلمہ کے بعد یا زائد ہے۔

صرف صغیر تَقَلْسٰى يَتَقَلْسٰى تَقَلْسِيًا فَهُوَ مُتَقَلْسٍ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَقَلْسَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَقَلْسَ۔

تعلیل تَقَلْسٰى اصل میں تَقَلْسَيَ اور يَتَقَلْسٰى اصل میں يَتَقَلْسَيُ تھا، دونوں کی تعلیل یکساں ہے کہ یا متحرک ما قبل مفتوح، یا کو الف سے بدل دیا،

تَقَلُّس مصدر، اصل تَقَلُّسِیٌ ۔۔۔ یا، پر ضمّہ دشوار تھا ساکن کر دیا، دو ساکن جمع ہوئے، یا، اور تنوین یا، کو گرا دیا، اس کے بعد یا، کے ماقبل یعنی سین کے ضمّہ کو کسرہ سے بدل دیا، تاکہ یا، کے حذف ہونے پر دلالت کرے تَقَلُّسٍ ہوا۔

مُتَقَلِّس اصل میں مُتَقَلِّسِیٌ تھا، اسکی تعلیل مُقَلِّسٍ کی طرح ہے تَقَلَّسَ امر اصل میں تَقَلَّسِیْ تھا۔ لَا تَتَقَلَّسَ نہی اصل میں لَا تَتَقَلَّسِیْ تھا، دونوں میں یا، حرفِ علّت ہونیکی وجہ سے حذف ہو گئی۔

ثلاثی مزید ملحق بہ اِحرنجم کا بیان

ثلاثی مزید ملحق بہ احرنجم کے دو باب ہیں، اور یہ دونوں لازم ہیں:

بابِ اوّل ۔۔۔ اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِقْعِنْسَاسٌ: بہت کبڑا ہونا، اسمیں فا، کلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد نون زائد ہے اور لام کلمہ مکرّر ہے

صرفِ صغیر اِقْعَنْسَسَ یَقْعَنْسِسُ اِقْعِنْسَاسًا فَهُوَ مُقْعَنْسِسٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِقْعَنْسِسْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَقْعَنْسِسْ۔

بابِ دوم اِفْعِنْلَاءٌ جیسے اِسْلِنْقَاءٌ: چت ہو کر سونا ۔ اس میں فا، کلمہ سے پہلے ہمزہ، عین کلمہ کے بعد نون اور لام کلمہ کے بعد یا، زائد ہے۔

صرفِ صغیر ۔۔۔ اِسْلَنْقٰی یَسْلَنْقِیْ اِسْلِنْقَاءً فَهُوَ مُسْلَنْقٍ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِسْلَنْقِ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْلَنْقِ۔

تعلیل: اِسْلَنْقیٰ اصل میں اِسْلَنْقَیَ تھا، یاء متحرک ما قبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا، یَسْلَنْقِیْ اصل میں یَسْلَنْقِیُ تھا، یاء پر ضمہ دشوار تھا ساکن کر دیا۔ اِسْلِنْقَاءٌ اصل میں اِسْلِنْقَایٌ تھا، یاء، واقع ہوئی الف زائدہ کے بعد۔ اس لئے یاء کو ہمزہ سے بدل دیا۔

مُسْلَنْقٍ اصل میں مُسْلَنْقِیٌ تھا، مُقَلْسِ کی طرح تعلیل ہوئی۔ اِسْلَنْقِ اصل میں اِسْلَنْقِیْ تھا، لَا تَسْلَنْقِ نہی اصل میں لَا تَسْلَنْقِیْ تھا، حرفِ علت یاء کو دونوں جگہ سے گرا دیا۔

سوالات

۱۔ ثلاثی مزید ملحق برباعی مزید کا کیا مطلب ہے، اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟

۲۔ ثلاثی مزید ملحق بہ تَدَحْرَجَ اور ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے کتنے باب ہیں؟ اور وہ کس طرح بنائے گئے ہیں؟

۳۔ ان سب کے اوزان مع امثلہ بیان کر کے ہر ایک کی صرفِ صغیر سنایئے اور کم از کم دو بابوں سے صرفِ کبیر سنایئے؟

۴۔ اِسْلَنْقیٰ یَسْلَنْقِیْ اِسْلِنْقَاءٌ مُسْلَنْقٍ اِسْلَنْقِ کی تعلیل کیجئے۔

۵۔ مصادر ذیل کے ابواب بتایئے اور ان سے صرفِ صغیر سنایئے۔

اَلشَّمْلَلَةُ: جلدی کرنا اَلحَوْقَلَةُ: بہت بوڑھا ہونا اَلصَّیْطَرَةُ: مقرر ہونا اَلجُزْبَلَةُ: سونے کا ملمع ہونا اَلجَهْوَرَةُ: آواز بلند کرنا اَلجَعْبَاةُ: ڈالنا، پھینکنا اَلتَّغَبْرُرُ: گرد آلود ہونا۔ اَلتَّمَنْدُلُ: رومال سے ہاتھ پونچھنا اَلتَّكَوْثُرُ: زیادہ ہونا اَلتَّدَهْوُرُ: رات گذرنا۔ اَلتَّشَیْطُنُ: نافرمانی کرنا اَلاِعْرِنْكَاتُ: بالوں کا کالا ہونا۔ اَلاِسْحِنْدَاءُ: نیند کا غلبہ ہونا۔

ابواب کا اجمالی بیان

۱۔ ثلاثی مجرّد کے پانچ باب مطرد ہیں اور تین باب شاذ ہیں :	کُل ابواب ۸
۲۔ ثلاثی مزید باہمزہ وصل کے نو باب ہیں اور بے ہمزہ وصل کے پانچ باب ہیں :	کُل ابواب ۱۴
۳۔ رباعی مجرّد کا ایک باب ہے	کُل ابواب ۱
۴۔ رباعی مزید بے ہمزہ وصل کا ایک باب ہے اور باہمزہ وصل کے دو باب ہیں	کُل ابواب ۳
۵۔ ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد کے سات باب ہیں	کُل ابواب ۷
۶۔ ثلاثی مزید ملحق برباعی مزید جس کو ملحق بہ تَدَحْرُج کہتے ہیں، اسکے آٹھ باب ہیں اور جو ملحق بہ اِحْرَنْجَام ہے اس کے دو باب ہیں۔	کُل ابواب ۱۰

مجموعہ ابواب ۴۳ ہے

تمّت بالخیر

احقر صدّیق احمد

خادم جامعہ عربیہ ہتورا باندہ

۸ر ذی الحجہ ۹۷ھ